روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 5 مارچ 2012ء 11 ربیع الثانی 1433 ہجری 5 امان 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 54

زکوٰۃ کے مصارف

صدقات تو محض محتاجوں اور مسکینوں اور ان (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیف قلب کی جا رہی ہو اور گردنوں کو آزاد کرانے اور چٹی میں مبتلا لوگوں اور اللہ کی راہ میں عمومی خرچ کرنے اور مسافروں کے لئے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

(التوبہ:60)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا جائے گزشتنی گزاشتنی ہے۔ اور جب انسان ایک ضروری وقت میں ایک نیک کام کے بجالانے میں پوری کوشش نہیں کرتا تو پھر وہ گیا ہوا وقت ہاتھ نہیں آتا۔ اور خود میں دیکھتا ہوں کہ بہت سا حصہ عمر کا گذار چکا ہوں۔ اور الہام الٰہی اور قیاس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ باقی ماندہ تھوڑا سا حصہ ہے۔ پس جو کوئی میری موجودگی اور میری زندگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے.........
اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا......... یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو، بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو۔ اور خدمت اور امداد سے پہلوتہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو۔ اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے۔ تھوڑے دن ہوئے کہ بمقام گورداسپور مجھ کو الہام ہوا تھا کہ......... یعنی میں ہی ہوں کہ ہر ایک کام میں کارساز ہوں۔ پس تو مجھ کو ہی وکیل یعنی کارساز سمجھ لے اور دوسروں کا اپنے کاموں میں بھی دخل مت سمجھ۔ جب یہ الہام مجھ کو ہوا تو میرے دل پر ایک لرزہ پڑا اور مجھے خیال آیا کہ میری جماعت ابھی اس لائق نہیں کہ خدا تعالیٰ ان کا نام بھی لے اور مجھے اس سے زیادہ کوئی حسرت نہیں کہ میں فوت ہو جاؤں اور جماعت کو ایسی ناتمام اور خام حالت میں چھوڑ جاؤں۔ میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک ہی دل میں جمع نہیں ہو سکتے......... میں تم میں بہت دیر تک نہیں رہوں گا اور وہ وقت چلا آتا ہے کہ تم پھر مجھے نہیں دیکھو گے۔ اور بہتوں کو حسرت ہوگی کہ کاش ہم نے نظر کے سامنے کوئی قابل قدر کام کیا ہوتا۔ سو اس وقت ان حسرات کا جلد تدارک کرو۔ جس طرح پہلے (-) نہیں رہے میں بھی نہیں رہوں گا۔ سو اس وقت کی قدر کرو۔ اور اگر تم اس قدر خدمت بجا لاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائدادوں کو اس راہ میں بیچ دو، پھر بھی ادب سے دور ہوگا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔ آسمان سے عجیب سلسلۂ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے۔ پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے اگر تم ایسا کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں۔ اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے۔ ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم-صفحہ 612)

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب آف نوابشاہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

جیسا کہ احباب جماعت کو اطلاع دی جاچکی ہے کہ ایک مخلص احمدی بزرگ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب آف نوابشاہ کو مورخہ 29 فروری 2012ء کو دوپہر 1 بجے اپنے داماد کی دکان سے واپس آتے ہوئے گھر کے نزدیک پہنچنے پر ایک موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔ آپ شدید زخمی ہو گئے۔ ہسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں ہی اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اس واقعہ میں آپ کا نواسا عزیزم منیب احمد بعمر 19,18 سال بھی زخمی ہوا، گولی کولہے میں لگی جس نے آنتوں تک پہنچ کر انہیں متاثر کیا۔ عزیزم اس وقت ہسپتال ICU وارڈ میں زیر علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کے خاندان کا تعلق گوکھووال 276 ر۔ب ضلع فیصل آباد سے ہے۔ آپ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے دادا حضرت میاں غلام قادر صاحب کی بیعت سے ہوا۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر قادیان جا کر بیعت کی تھی۔ مرحوم گوکھووال ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عمر 80 سال تھی۔ آپ اپنے بھائیوں اور والد صاحب کے ساتھ اپنی آبائی زمین جو کہ خانپور میں تھی وہاں زمیندارہ کرتے تھے۔ پھر 1960ء میں زمین بیچ کر نوابشاہ چلے گئے۔ نوابشاہ شفٹ ہونے کے بعد اپنے آڑھت کے کاروبار کے ساتھ ساتھ لمبا عرصہ تک جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ تقریباً 35 سال بطور سیکرٹری مال نوابشاہ ضلع اور شہر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اسی طرح نائب امیر ضلع نوابشاہ کے طور پر بھی خدمات بجالاتے رہے۔

باقی صفحہ 12 پر

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول وجلسہ یوم مصلح موعود

زیر اہتمام :مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ سہ ماہی اول نومبر 2011ء تا جنوری 2012ء کی تقریب تقسیم انعامات اور 20فروری کے حوالے سے جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ 19 فروری 2012ء کو بمقام ایوان محمود شام ساڑھے 6 بجے منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ وزراعت تھے۔ تقریب میں شاملین کی تعداد 250 تھی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، عہد اور نظم کے بعد مکرم مدثر احمد خالق صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مقامی نے سہ ماہی اول کی کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں مذکور نمایاں کاموں کا مختصر تذکرہ ازدیاد علم وایمان کی غرض سے قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

مورخہ یکم دسمبر کو زعماء حلقہ جات کا ریفریشر کورس کروایا گیا، مورخہ 10 تا 13 دسمبر منتظمین حلقہ جات کے شعبہ وار ریفریشر کورسز دفتر مقامی میں کروائے گئے۔ ہر ماہ مجلس عاملہ مقامی کا ایک خصوصی اجلاس نماز باجماعت کے موضوع پر ہوا۔ 350 نائبین و معاونین شعبہ تربیت نے 62 حلقہ جات میں گھر گھر جا کر احباب کی خیریت دریافت کی اور نماز کی تلقین کی۔ تمام خدام تحریک جدید کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں ۔ دوران سہ ماہی ایک ہفتہ تحریک جدید منایا گیا۔ حلقہ جات کی سطح پر 75 علمی مقابلہ جات کروائے گئے ، تعلیم القرآن کلاسز 48 حلقہ جات میں جاری ہیں۔ مطالعہ کتب کیلئے مقررہ کتاب ''روحانی خزائن جلد 21'' کا 3 ہزار 560 خدام نے مطالعہ کیا۔ سہ ماہی مقابلہ مضمون نویسی میں ربوہ کے 600 خدام سے مضامین لکھوا کر مرکز میں جمع کروائے گئے۔ مورخہ 13 تا 22 جنوری دوسرا عشرہ اصلاح وارشاد منایا گیا۔ 3 انفرادی اور 3 اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ حلقہ جات میں 1 ہزار 894 خدام مختلف کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ربوہ بھر میں 791 وقار عمل ہوئے۔ 1 ہزار 63 سے زائد پودے شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے۔ مورخہ 25 نومبر تا 2 دسمبر 2011ء ہفتہ وقار عمل منایا گیا۔ جمعہ کے موقع پر بیت المبارک سمیت تمام حلقہ جات کی بیوت الذکر میں باقاعدگی سے سیکیورٹی کا انتظام کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ دوران سہ ماہی طلباء کو کتب، کاپیاں، یونیفارمز اور ماہانہ فیس کی فراہمی کیلئے 11 ہزار 580 روپے خرچ کئے گئے۔ 26 حلقہ جات میں فری کوچنگ کلاس جاری ہے۔ جس سے مجموعی طور پر 242 طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔ ربوہ کے 7 ہزار 600 سے زائد خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے۔ اس سہ ماہی میں 814 بیگز عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 89 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 5 ہزار 841 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور اس پر 77 ہزار 900 روپے اخراجات ہوئے۔ خدام الاحمدیہ کے تحت 3 فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں کے ذریعہ مریضوں کا علاج جاری ہے۔ عیادت مریضان کیلئے 66 ہزار 400 روپے مالیت کے تحائف اور راشن کی صورت میں 79 ہزار 70 روپے جبکہ نقد امداد 2 لاکھ 39 ہزار 990 روپے خرچ کئے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 128 خدام کو عطیہ چشم کی تحریک میں شمولیت کی توفیق ملی۔ سردیوں میں گرم کپڑے اور سوئٹر تقسیم کئے گئے۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر مستحق گھروں میں راشن تقسیم کیا گیا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ کی مساعی کو قبول فرمائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب نے دوران سہ ماہی عمدہ کارگزاری کی بناء پر نمایاں اعزاز پانے والے حلقہ جات کے زعماء میں انعامات تقسیم کئے۔ سہ ماہی اول میں حلقہ دارالعلوم غربی صادق اول ، مسرور ہوسٹل دوم اور ناصر ہوسٹل سوم رہے۔ محترم مہمان خصوصی نے آخر پر خطاب کیا جس میں پیشگوئی مصلح موعود کی صداقت اور عظمت وشان کو بیان کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ دعا کے بعد تمام مہمانان کو عشائیہ پیش کیا گیا۔

(رپورٹ:ایم ۔اے رشید)

حلف الفضول

رسول کریمؐ چھوٹی عمر سے ہی مخلوق خدا سے محبت رکھتے اور لوگوں کی ضرورتیں پوری کر کے خوشی محسوس کرتے تھے۔ مکی دور میں بعثت سے قبل آپؐ معاہدہ حلف الفضول میں شریک ہوئے تھے جس کا بنیادی مقصد مظلوموں کی امداد تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ ''اس معاہدہ میں شرکت کی خوشی مجھے اونٹوں کی دولت سے بڑھ کر ہے اور آج بھی مجھے اس معاہدہ کا واسطہ دے کر مدد کے لئے بلایا جائے تو میں ضرور مدد کروں گا۔''

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام جز1 ص133 مصطفیٰ البابی الحلبی

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12مارچ 2012ء

12:35 am	ریئل ٹاک
1:40 am	Hotel de Galace
2:15 am	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش
3:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9مارچ 2012ء
4:30 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
5:50 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:25 am	لقاء مع العرب
7:30 am	Hotel de Galace
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9مارچ 2012ء
9:25 am	رفقائے احمد
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm	آداب زندگی
12:40 pm	بستان وقف نو
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 مئی 2006ء
8:10 pm	جلسہ سالانہ تقاریر
9:00 pm	درس حدیث
9:20 pm	راہ ہدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	عربی سروس

13مارچ 2012ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	گلشن وقف نو
3:10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9مارچ 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	آداب زندگی
6:00 am	ان سائیٹ
6:25 am	لقاء مع العرب
7:30 am	فرنچ ملاقات
8:35 am	جلسہ مصلح موعود
10:00 am	وقف نو اجتماع
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	ان سائیٹ
12:00 pm	گھریلو باغیچہ: گلاب کے پھول
12:25 pm	یسرنا القرآن
1:00 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:30 pm	ان سائیٹ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	اطفال الاحمدیہ اجتماع 2011ء
8:05 pm	یسرنا القرآن
8:25 pm	گفتگو پروگرام
9:00 pm	گھریلو باغیچہ: گلاب کے پھول
9:25 pm	راہ ہدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

بیوہ سے حسن سلوک

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیوگان اور یتامیٰ سے حسن سلوک کا خاص خیال رکھتے تھے۔ ایک غزوہ سے واپسی پر جب آپؐ کے لشکر کے پاس پانی ختم ہوگیا تو صحابہ اس کی تلاش میں نکلے۔ ایک عورت اونٹ پر پانی لاتی ہوئی ملی۔ معلوم ہوا کہ بیوہ عورت ہے جس کے یتیم بچے ہیں۔ رسول کریمؐ نے دعا کر کے اس کے پانی کے اونٹ پر سے ایک مشکیزہ لے کر اس پر برکت کے لئے دعا کی پھر اس کے پانی سے تمام لشکر نے پانی لیا مگر پھر بھی وہ کم نہ ہوا۔ رسول اللہؐ نے اس بیوہ عورت سے حسن سلوک کی خاطر صحابہ کے پاس موجود زادراہ جمع کروالی اور اس بیوہ عورت کو کھجوریں اور روٹیاں عطا کرتے ہوئے فرمایا ہم نے تمہارا پانی ذرا بھی کم نہیں کیا اور یہ زادراہ تمہارے یتیم بچوں کے لئے تحفہ ہے۔ اس عورت نے اپنے قبیلہ میں جا کر کہا کہ میں ایک بڑے جادوگر کے پاس سے ہوکر آئی ہوں یا پھر وہ نبی ہے۔ یوں اس عورت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اس قبیلہ کو ہدایت کی توفیق عطا فرمائی اور وہ مسلمان ہوگئے۔

(بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی السلام)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

انٹرویو حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود

والدہ ماجدہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت مصلح موعود کی یادیں، بچپن کا پاکیزہ ماحول، آپ کی جماعتی خدمات اور خادموں سے حسن سلوک کا تذکرہ

مرتبہ: محترمہ شکیلہ طاہرہ صاحبہ۔ مدیرہ رسالہ النساء کینیڈا

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ (ام ناصر) کی بڑی اولاد میں سے تھیں۔ ازراہ شفقت ایم ٹی اے کے لئے ایک انٹرویو کے دوران آپ نے اپنے عظیم والد بزرگوار حضرت مصلح موعود کے گھر میں انداز تربیت کے متعلق بیان فرمایا کہ:

حضرت مصلح موعود کا بچوں سے تربیت کا انداز ناصحانہ تھا۔ نصیحت کرتے ہوئے کبھی چہرے پر مسکراہٹ بھی آجاتی مگر نظروں سے نصیحت زبان کی نسبت زیادہ ہوتی۔ نظر اٹھا کر دیکھنا ہمیں اپنی غلطی سے آگاہ کر دیتا تھا۔

بچوں کو دینی آداب سکھاتے۔ ایک ہی دسترخوان پر بچے آپ کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے۔ اس لئے پہلے آہستہ سے کھانا شروع کرتے ہوئے بسم اللہ اور بعد میں الحمد للہ پڑھتے تاکہ بچے بھی سن لیں اور اس پر عمل کریں۔ کھانے پر تاکید ہوتی کہ ہاتھ دھوکر، دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ دوسروں کی پلیٹوں سے ہاتھ گزار کر کھانا نہ ڈالو۔ زیادہ کھانا پلیٹ میں ڈالنے سے روکتے۔ فرماتے اتنا ہی ڈالو جتنا کھا سکو اس طرح کھانا ضائع ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہم لوگوں کو اتنا ہی کھانا ڈالنے کی عادت ہے جتنا کھایا جاسکے اور پلیٹ صاف ہو۔ اس تربیت کا یہ گہرا اثر ہے کہ ہم لوگ اپنی پلیٹوں میں کھانا نہیں چھوڑتے۔ بڑوں کے احترام کی خاص توجہ دلواتے۔ کبھی بڑوں کے سامنے ننگے سر یا آستین چڑھا کر جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ بڑوں کی مجلس میں بیٹھ کر اور پھر اٹھ کر جانے سے منع فرماتے کہ یہ تعظیم کے خلاف ہے۔ لڑکیوں کو مغرب کے بعد اپنے گھر سے نکلنے کی اجازت نہ تھی۔ اوروں کا تو میں کہہ نہیں سکتی لیکن مجھے یہ حکم تھا کہ مغرب کے بعد گھر سے نہیں جانا یعنی اپنے ماؤں کے گھر بھی۔ حضرت اماں جان کے گھر جانے کی اس صورت میں اجازت تھی کہ اپنی امی کو اطلاع کرو کہ میں وہاں جارہی ہوں۔ حضرت عموں صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد) کا گھر ہمارے گھروں کو سیڑھیوں سے ملواتا تھا۔ وہاں بھی دن کے وقت اگر عموں صاحب سے ملنے جانا ہوتو اجازت لے کر جانے کا حکم تھا۔

آپ اکثر صبح کے ناشتے یا دوپہر کے کھانے پر بچوں کے سامنے حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے۔ چھوٹے چھوٹے واقعات سناتے اور آپ کے مقام کا بھی آسان الفاظ میں جو بچوں کو سمجھ آجائے ذکر کرتے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا بہت ذکر کرتے۔ استاد ہونے کے لحاظ سے بھی اور خلیفہ ہونے کے لحاظ سے بھی بہت احترام اور محبت سے یاد کرتے۔ اس سے یہ مطلوب تھا کہ بچوں کے دل میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی محبت اور احترام ان کے مقام کی وجہ سے پیدا ہو۔

لڑکوں کی نگرانی رکھتے کہ وہ نماز باجماعت کے لئے گئے ہیں یا نہیں۔ اگر کسی سے غفلت ہو جاتی تو اس کی سرزنش ہوتی۔ لڑکیوں کی بروقت نماز پڑھنے کی نگرانی کرتے۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ نماز مغرب کے بعد سارے گھروں کا چکر لگاتے۔ اس کا یہ مقصد تھا کہ دیکھیں کہ لڑکوں نے نماز پڑھی ہے یا نہیں، بچے گھر پر ہیں یا باہر ہیں۔ لڑکوں کو بھی بعد نماز مغرب سوائے عشاء کی نماز اور مجلس عرفان کے باہر جانے کی اجازت نہ تھی۔

لڑکیوں کو بہت اکرام سے باتوں باتوں میں ان کی غلطیوں پر سمجھاتے۔ لڑکے اگر بڑے ہوجاتے تو ان کو لکھ کر یا ماؤں کے ذریعے سے غلطیوں سے آگاہ کرتے اور آئندہ محتاط رہنے کی تلقین کرتے۔

ضمناً ایک بات اور کہنا چاہتی ہوں جس کا تربیت سے تو نہیں لیکن میرے دل سے گہرا تعلق ہے۔ جب ابا جان درس دیتے وقت قرآن مجید کی تلاوت کرتے تو میرا دل چاہتا کہ ابا جان تلاوت کرتے چلے جائیں اور میں روتی جاؤں۔ ایسا معلوم ہوتا کہ قرآن مجید کے الفاظ میرے دل میں دھنستے چلے جارہے ہیں۔

حضرت ابا جان پردے کی بڑی نگرانی کرتے تھے۔ میری ایک بہن برقعہ اوپر کرکے سڑک پار کررہی تھی کہ ابا جان سیر کرکے موڑ سے مڑے اور دیکھ لیا اور دوسرے دن کہنے لگے کہ تم اگر ایک قدم اٹھاؤ گی، دوسرے دس قدم اٹھائیں گے۔ تمہیں اس طرح نہیں جانا چاہئے تھا۔ حالانکہ اس زمانے میں وہ سڑک بالکل سنسان ہوتی تھی۔ نمازوں کے وقت کوئی اکا دکا نمازی ادھر سے گزرتا تھا۔

مجھے ابا جان نے تیراکی، گھوڑے کی سواری اور نشانہ بازی سکھائی۔ پارٹیشن کے وقت رتن باغ کی بات ہے کہ چھوٹی آپا بیمار ہوکر ہسپتال میں داخل تھیں۔ عزیزہ متین اور امۃ النصیر بھی آپ کے ساتھ ہوتی تھیں۔ ان دنوں آپ خود بھی بیمار تھے۔ ڈاکٹر نے آپ کو پاؤں دھونے سے منع کیا تھا مگر آپ وضو کرکے پاؤں دھوتے رہے۔ پاؤں دھونے کی وجہ سے تکلیف بڑھ گئی۔ بچیوں کو بتلایا کہ مجھے ڈاکٹر نے پاؤں دھونے سے منع کیا تھا مگر میں اس خیال سے دھوتا رہا کہ کہیں تم کو پاؤں دھوئے بغیر وضو کرنے کی عادت نہ پڑ جائے۔

ابا جان کے سامنے اگر کوئی بچہ چھوٹی موٹی شرارت کرتا تو کن اکھیوں سے دیکھ کر مسکراتے رہتے۔ نقصان پر کبھی نہیں ڈانٹا بلکہ یہ کہہ دیتے کہ بچہ ہے نقصان ہو بھی گیا تو کیا بات ہے۔

''ام ناصر'' حضرت صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ جنہیں سب ''امی جان'' کہتے تھے، کا ذکر خیر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ:

''امی جان بچپن ہی سے صاف رہنے، سلیقہ سے کام کرنے، جس جگہ سے چیز اٹھائی وہیں رکھنے کا کہتی تھیں۔ حضرت ابا جان کی باری کے دن کھانا پکانے میں صفائی کا جو خاص اہتمام ہوتا وہ بھی ہمارے سامنے تھا۔ اس طرح یہ تربیت بھی کی کہ کپڑے دھل کر آئیں تو پہلے مرمت کرو پھر بکسوں میں بٹن وغیرہ لگا کر رکھو۔ رفو کرنا اور پیوند لگانا بھی میں نے امی جان سے ہی سیکھا تھا۔ سوئی میں لمبا دھاگا نہ ڈالنا اور گول گرہ دینا یہ بھی سکھایا۔ حضرت ابا جان ہر ہفتے قرآن مجید کا جو درس دیتے اس میں امی جان مجھے ساتھ لے کر جاتیں کیونکہ ان کو یہ خیال تھا کہ اگر میں ساتھ لے کر نہ گئی تو یہ جو عورتوں میں جانے سے گھبراتی ہے درس نہیں سنے گی''۔

اپنی ابتدائی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

محترمہ استانی زینب صاحبہ نے قرآن مجید ختم کروایا اور اردو کی ابتدائی تعلیم دی۔ اس کے بعد لڑکیوں کا سکول جس کی ہیڈ مسٹریس محترمہ استانی سکینۃ النساء صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی اکرم صاحب تھیں۔ ان کے سکول میں داخل ہوکر پانچویں تک پڑھا۔ اس کے بعد گھر میں پڑھائی ہوتی رہی۔

اپنی جماعتی خدمات اور کاموں کی ابتداء کے متعلق آپ نے بتایا:

جلسہ سالانہ کے موقع پر دار المسیح میں سب سے پہلے تقریباً دس سال کی عمر میں میں نے اور سیدہ نصیرہ بیگم نے ایک کمرہ کی مہمان نوازی کی۔ مہمان نواز کا کام تھا، مہمان کی ہر ضرورت کا خیال رکھنا۔ کھانے کا، پانی کا، روشنی کا یا اگر کوئی اور ضرورت ہوتی تو اسے پورا کرنا۔ پھر اس کے بعد تین چار کمروں کی مہمان نوازی سپرد کر دی گئی۔ تین چار برس یہ کام کیا۔ پھر منتظمہ روشنی، منتظمہ تقسیم کھانا، منتظمہ صفائی وغیرہ جو بھی کام سپرد کر دیا جاتا خوشی سے کرنے کو تیار تھی۔

سب سے مشکل کام صفائی کا تھا یعنی گندگی کی صفائی کروانا۔ خاص طور سے میری جیسی طبیعت کے لئے کراہت والا کام تھا۔ مگر جب کام سپرد کیا گیا تو کرنا ہی پڑا۔ میں صبح کی نماز پڑھ کر اپنے آپ کو گرم کپڑوں میں لپیٹ کر نیچے اتر جاتی مگر وہاں جا کر جو صحن کی حالت دیکھتی تو ابکائیاں آنا شروع ہو جاتیں۔ جگہ جگہ بچوں کی غلاظت اور کھانس کر تھوکی ہوئی گندگی پڑی ہوتی۔ اس وقت کراہت کی وجہ سے میری آنکھوں میں پانی آجاتا مگر قہر درویش بر جان درویش، ذمہ داریاں تو ادا کرنی تھیں۔ مہمانوں کو بہت سمجھاتی کہ اس طرح گند نہ کریں اتنی بڑی جگہ رفع حاجت کے لئے موجود ہے بچوں کو وہاں لے جائیں مگر کہاں سنتے ہیں خاص طور سے ایک لڑکی کی۔ اس کے بعد شادی تک منتظمہ دار المسیح رہی۔ شادی کے بعد پہلے سال نائبہ منتظمہ جلسہ گاہ کام کیا۔ پھر منتظمہ نمائش، نائبہ منتظمہ سٹیج کا بھی لمبا عرصہ کام کیا۔ معلوم نہیں منتظمہ سٹیج کے طور پر نگران کی نظر مجھ پر ہی کیوں پڑتی تھی۔ لجنہ مرکزیہ کے بھی جلسے ہوتے رہے کوئی نہ کوئی ڈیوٹی میرے سپرد کی جاتی رہی۔

جماعت احمدیہ عالمگیر کی خواتین کی تنظیم ''لجنہ اماء اللہ'' کے کام کی ابتداء کے متعلق فرماتی ہیں:۔

لجنہ اماء اللہ کے عہدہ کی حیثیت سے کام شادی کے بعد کیا۔ شادی کے بعد مجھے حلقہ دار الفضل قادیان کی صدر لجنہ اماء اللہ منتخب کیا گیا۔ اپنے علم اور استطاعت کے مطابق جتنا کام کرسکتی تھی کیا پھر پارٹیشن ہوگئی۔ لاہور آکر ماڈل ٹاؤن تقریباً تین چار ماہ بطور صدر کام کیا۔ اجلاس مکرمی عبدالمجید

خان صاحب کے گھر ہوتا تھا۔ پھر میں کراچی چلی گئی۔ وہاں تقریباً چھ ماہ رہی۔ ماہ رمضان میں 10 روز تک درس قرآن بھی دیا۔ پھر میں حضرت سیدی ابا جان کے پاس ایک ماہ کے لئے کوئٹہ چلی گئی۔ پاکستان ہجرت کے بعد ابتداء میں جس وقت ہمارے خاندان والے ربوہ کی کچی بیرکوں میں رہتے تھے میں نے ابا جان کو لکھا کہ میرا کراچی جی نہیں لگتا ہے بلوالیں آپ نے بلا لیا۔ کچی بیرکوں میں مجھے وہ سکون اور خوشی ہوئی جو کوٹھیوں میں نہیں ملتی۔ اپنے پیارے کچے کمروں میں سکون اور خوشی کی زندگی بسر کر رہے تھے وہ دن اب بھی شدت سے یاد آتے ہیں کاش وہ لوٹ کر آسکیں۔

جب لجنہ مقامی مرکزیہ سے علیحدہ نہیں ہوئی تھی اس وقت لجنہ مرکزیہ کی طرف سے منتظمہ صفائی حلقہ دارالصدر بھی نامزد کیا۔ لوگوں کے گھروں میں جا کر صفائی کی تلقین کرتی۔ سلیقے سے چیز رکھنے کا طریقہ بتاتی۔

آپ نے ایک لمبا عرصہ بحیثیت صدر لجنہ کام کیا اور تمام عہدیداران جنہوں نے اس عرصہ میں آپ کے ساتھ کام کیا ہے آپ سے خوش تھیں۔ حسن و خوبی سے جماعتی فرائض سرانجام دینے کے متعلق آپ نے فرمایا:

میں نے جتنا عرصہ لجنہ مقامی کا کام کیا ہے اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی اس حدیث کے مطابق سید القوم خادمہم سمجھا ہے اور خدا کے فضل سے سب ممبرات نے تعاون کیا ہے۔ یہ تعاون صرف کام کا نہ تھا بلکہ اس میں وہ محبت بھی شامل تھی جو ان کو حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود سے تھی۔ اصول بھی بیشک ضروری چیز ہے مگر میں اصولوں میں لچک پیدا کرنے کی قائل ہوں۔ اپنے ساتھ کام کرنے والی اپنی کنبہ کی لگتی تھیں ان میں بیٹھ کر مشورے وغیرہ کرنے یا ان کو کام کی ہدایات دینے میں دُونا مسرت ہوتی تھی۔ کبھی کوئی حلقہ کی صدر یا شعبہ کی سیکرٹری کام میں سست ہوتی جیسا میں چاہتی ویسا کام نہ کرتی تو میں اس کے متعلق ان سے بھی مشورہ مانگتی کہ آپ مجھے بتائیں کہ کس طرح آپ سے کام لیا جائے کہ جس سے کام کا معیار بلند ہو جس سے ان کو شرمندگی بھی ہوتی اور خوشی بھی کہ ان سے مشورہ لیا جا رہا ہے اور کام بھی ٹھیک ہو جاتا۔ سب سے زیادہ ضروری ہے کہ کارکنات سے مسکراتے چہرے اور ہونٹوں سے بات کر کے ان کے دلوں کو کام کے لئے تیار کیا جائے۔ میرے خیال میں غالباً یہی میرا طریقہ رہا ہے صدر کا لہجہ تھکا ہوا نہیں ہونا چاہئے"۔

لجنہ کے کام کے دوران مختلف شخصیات سے راہنمائی حاصل کرنے کا شرف حاصل رہا ان کے متعلق آپ نے فرمایا:

"لجنہ کے کاموں میں بوقت ضرورت حضرت سیدہ چھوٹی آپا سے راہنمائی حاصل کرتی رہی۔ اس کے علاوہ لجنہ کی ابتدائی ممبرات میں سب سے زیادہ راہنمائی سیدہ ممانی جان (حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ حرم حضرت میر محمد اسحاق صاحب) سے ملی انہوں نے مجھے ابھارا اور کام کرنے کے لئے بلاتی رہیں۔ سب سے زیادہ میں ان سے بھی متاثر رہی۔ ان میں انانیت بالکل نہ تھی۔ جس کی بناء پر میں ان کی ہمیشہ مداح رہی۔ دوسروں کو کام سکھانا ہر مشکل کام میں راہنمائی کرنا اور جب نتیجہ کا وقت آئے تو سکھلانے والے کا کوئی نام نہیں اور سیکھنے والے کے نام آگے کر دیئے جاتے۔ دن رات انتھک محنت کرنے والی خاتون تھیں۔ باوجود دائمی مریضہ ہونے کے سلسلہ کے کاموں میں ان کی تکلیف حائل نہ ہوتی تھی۔

آپ قادیان میں عمومی ماحول کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں: قادیان میں عمومی ماحول بہت سادہ تھا۔ کپڑوں میں، رہن سہن میں، غریب سے غریب عورتیں گھر بہت صاف ستھرا رکھتی تھیں۔ سبزیاں وغیرہ لگا لیتی تھیں۔ چونکہ اکثر آبادی واقفین کی تھی اس لئے تھوڑی تنخواہ میں بہت اچھا رکھ رکھاؤ رکھتی تھیں۔

قادیان میں حضرت مصلح موعود نے خواتین کی دنیوی اور دینی تعلیم کا خصوصی انتظام فرمایا تھا۔ اس کی تفصیلات، کورس اور اساتذہ کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرمایا:

حضرت مصلح موعود نے قادیان میں خواتین کی دینی اور دنیوی تعلیم کا خصوصی انتظام کروایا تھا۔ میں اس میں شامل تھی اس میں لڑکیوں کے سکول کا نام "مدرسۃ الخواتین" رکھا گیا تھا اس میں گئی۔ پڑھنے والی خواتین میں حضرت آپا سارہ بیگم، مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ، استانی مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم فتح محمد سیال صاحب، مکرمہ استانی مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ روشن علی صاحب، محمدی بیگم ہمشیرہ استانی مریم صاحبہ، مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ بدوملہی، مکرمہ صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ، مکرمہ مہر النساء صاحبہ، اہلیہ حضرت ولی اللہ شاہ صاحب، لڑکیوں میں سے امۃ العزیز بنت عبدالرحیم صاحب بھٹی، مبارکہ بیگم بنت نیر صاحب، آمنہ بیگم بنت فتح محمد سیال صاحب، آمنہ بیگم بنت بھائی محمود صاحب اور خاکسارہ۔ مدرسۃ الخواتین میں پڑھانے والے اساتذہ کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جو قرآن مجید اور تاریخ پڑھاتے تھے۔ حضرت سید ولی اللہ شاہ عربی، حضرت مولوی شیر علی صاحب عربی ادب، اس کے علاوہ باقی اساتذہ کے نام یاد نہیں رہے۔ مدرسۃ الخواتین کلاس بند ہو کر کچھ عرصے بعد مولوی کلاس شروع کروائی گئی جن میں چند پڑھنے والیاں تھیں۔ صاحبزادی امۃ السلام بیگم بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی ہمارے ساتھ شامل تھیں اور وہ اس امتحان میں پنجاب میں فرسٹ آئی تھیں"۔

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کو حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ، حضرت امی جان (ام ناصر حضرت صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود) اور حضرت ممانی جان (حضرت سیدہ صالحہ بیگم صاحبہ حرم میر محمد اسحاق صاحب) کو بہت قریب سے دیکھنے کا شرف حاصل رہا۔ ان بزرگ خواتین کے بارے میں آپ نے بتایا کہ:

"حضرت اماں جان کی عادت تھی کہ صبح کی نماز و تلاوت اور ناشتہ کرنے کے بعد سیر کو نکل جاتیں۔ بعض واقف اور غریب خواتین کے گھروں میں جا کر سوٹی سے دروازہ کھٹکھٹاتی۔ جواب ملنے پر اندر تشریف لے جاتیں۔ حالات معلوم کرنے پر مشکلات اور پریشانیاں دور کرنے کی کوشش کرتیں۔ گھر میں زیادہ وقت تسبیح و تحمید میں گزرتا یا نمازوں میں کبھی دن میں ایک دو بار باورچی خانے میں جا کر کھانے کی نگرانی کرتیں۔ کبھی خود بھی پکا لیتیں۔ ہم لڑکیوں سے اصلاحی ناولیں سنتیں جس سے ہماری اردو کی اصلاح کرتیں مثلاً گودڑی کے لعل۔

حضرت امی جان بڑی صابرہ و شاکرہ تھیں۔ تہجد گزار نمازوں کو قائم کرنے والی قرآن مجید کی تلاوت کا شغف رکھتی تھیں۔ کئی مستورات کو انہوں نے قرآن مجید باترجمہ ختم کروایا۔ حضرت ممانی جان جن کا ذکر میں پہلے کر چکی ہوں وہ اپنے نام کے مطابق صالحہ بزرگ تھیں"۔

آپ کو سلائی و دستکاری میں خاص ملکہ حاصل ہے آپ کی ہنرمندی کی بدولت لجنہ کے شعبہ دستکاری نے خاص ترقی کی آپ اس سلسلے میں سلیقے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ:

سلائی و دستکاری میں مجھے خاص ملکہ حاصل تو نہیں مگر یہ ہے کہ سلائی و دستکاری کا شوق رہا ہے۔ شادی سے پہلے کلیوں والے کپڑے اور فراکس بھی خود سیتی تھیں۔ امی جان میرے سامنے لٹھے کے تھان رکھ دیا کرتی تھیں کہ اپنے بھائیوں کے پاجامے کاٹو اور سیو۔ اس سے ایک تو میرا ہاتھ صاف ہو گیا تھا۔ دوسرے سلائی کرنے سے پیسوں کی بچت ہوتی تھی۔ سلیقے کی کئی قسمیں ہیں مثلاً سلائی کا سلیقہ، کھانا پکانے کا سلیقہ جس طرح کھانا پکانے کے لئے سبزی کاٹی جائے تو کدو اور شلجم کے چھلکے بھی کھانا پکانے کے کام آتے ہیں اس طرح پیاز کو سلیقے سے کاٹا جائے اس طرح سلائی کے سلیقے میں کترنوں کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ حضرت مصلح موعود نے ہمیں دو مہینوں کے اندر 8 ہزار روئی کی صدری تیار کرنے کا حکم دیا اس میں سب سے پہلا مرحلہ کٹائی کا تھا کیونکہ تھانوں کے تھان کٹ رہے تھے اس لئے بچا ہوا کپڑا کٹائی سے نکلا ہوا تقریباً من ڈیڑھ من ہو گیا تھا۔ میں نے کام کرنے والیوں سے کہا کہ جو اس کترنوں سے کام لے سکتی ہیں وہ ان کو لے جا سکتی ہیں پھر مجھے بتائیں کہ انہوں نے اس سے کیا کام لیا ہے۔ انہوں نے بڑی کترنوں کو جوڑ کر بڑی چادریں بنائیں بعض نے لحاف بنوائے۔ بعض نے روئی شامل کر کے دریاں بنوائیں۔

جب حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا اعلان فرمایا اور احمدیت کی ترقی کے لئے مطالبات رکھے تو ان مطالبات کے نتیجے میں قادیان کے احمدی گھرانوں میں جو معاشرتی تبدیلیاں آپ نے دیکھیں مثلاً سادہ لباس، سادہ رہن سہن وغیرہ اس کے متعلق بتاتے ہوئے فرماتی ہیں کہ:

"لباس فوراً سادہ کر دیا گیا۔ گوٹا کناری وغیرہ بند ہو گیا سوائے پرانے گوٹا کناری وغیرہ والے کپڑے جو ہوتے وہ پہنے جاتے تھے لیکن نئے کپڑے گوٹا کناری والے نہیں بنتے تھے۔ لیکن گھر سادہ اور صاف ہوتے تھے۔ صفائی میں کچھ خرچ نہ ہوتا تھا بلکہ صفائی گھر والے کے سلیقے کا اظہار کرتی تھی"۔

قادیان کے ماحول میں شادی کی سادہ رسوم کے بارے میں فرمایا:

میں نے اپنے گھروں میں شادیاں دیکھیں ان میں رسم نہ دیکھی۔ سادہ ہی شادی ہوتی تھی۔ رونقیں وغیرہ نہیں ہوتی تھی جن میں خرچ ہو مثلاً کھانا یا چائے وغیرہ کا خاص اہتمام ہو۔ ہاں بچی کو تیار کر کے دلہن ضرور بنایا جاتا۔ بارات خاموشی سے دعا پڑھتے ہوئے آتی اور دلہن کو لے کر رخصت ہو جاتی۔

آپ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ نے اپنی وصیت کے متعلق بیان کرتے نیز خواتین کے لئے وصیت کے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا:

"میں نے غالباً خدا کے فضل سے 12 سال کی عمر میں وصیت کی ہے۔ حضرت ابا جان 10 روپے جیب خرچ دیتے تھے جس میں سے ایک روپیہ نکل جاتا تھا۔ کچھ زمین دے دی تھی اس کی بھی وصیت دیتی تھی۔ وصیت کرنے کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کی عادت ہو جاتی ہے اور یہ خواہش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کریں"۔

آپ کے دور صدارت میں لجنہ نے بہت ترقی کی۔ آپ نے لجنہ کے کام میں بہت وقت دیا۔ اس کے ساتھ گھر کی ذمہ داری بھی بااحسن ادا کرتی تھیں۔ اس توازن کے متعلق بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

لجنہ کے کام میں وقت تو دیا مگر گھر کا کام بھی اسی طرح کیا جس طرح گھر کی مالکہ کا فرض ہے۔ گھر کے کاموں میں کچھ نہ کچھ وقت تو خرچ ہوتا ہے مگر میں نے لجنہ کے کاموں کو متاثر نہ ہونے دیا۔ میری عادت ہمیشہ سے رہی کہ رات سونے سے پہلے اگلے دن کی کھانے کی پرچی لکھنا اور دن کے کاموں کے پروگرام بنا لیتی تھی۔ کبھی اس معمول میں فرق آجاتا لیکن عمومی طور پر یہ عادت تھی اس سے کام کا بوجھ ہلکا ہو جاتا اور سوچنے کے لئے وقت دینے کی ضرورت نہ پڑتی۔

(النساء کینیڈا مئی تا اگست 2011ء)

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب

مکرم صوفی محمد صدیق صاحب آف سعد اللہ پور کا ذکر خیر

خاکسار جس عظیم وجود کے حالات زندگی لکھنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے وہ صوفی محمد صدیق صاحب سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین کے رہنے والے ہیں۔خاکسار کا تعلق بھی اسی گاؤں سے ہے۔

مختصر حالات زندگی:

مکرم صوفی محمد صدیق صاحب 1934ء (بستی پٹھاناں ہندوستان) میں محمد اسماعیل آرائیں کے گھر پیدا ہوئے۔ان کے نانا بڑے زمیندار تھے اور اپنی پتی کے نمبردار تھے۔قرآن اور حدیث کی تعلیم وہاں پر حاصل کی اور ابھی میٹرک میں پہنچے ہی تھے کہ تقسیم ملک ہوگئی۔صوفی صاحب کا خاندان سعد اللہ پور، گوجرانوالہ،منڈی بہاؤالدین اور فتح شاہ پور میں آکر آباد ہوگیا۔صوفی صاحب اور ان کے بھائی عبدالکریم سعد اللہ پور میں رہے اور زمینداری کے ساتھ ساتھ کریانہ کی دکان شروع کرلی۔صوفی صاحب بڑے نرم مزاج محبت کرنے والے اور قربانی کرنے والے انسان تھے۔ان کی خوش مزاجی اور ہر دل عزیزی کی وجہ سے ان کی دوکان گاؤں میں خوب چلتی تھی۔اور گاؤں میں رواج ہوتا ہے کہ ہر 6 ماہ بعد فصل پر ادھار ادا کرنے کا،لہذا سب لوگ سودا سلف ادھار ہی لیتے تھے اور صوفی صاحب بلا جھجک ادھار دیتے رہتے تھے اور بعض اوقات تو کئی کئی فصلیں اٹھا لینے کے بعد بھی لوگ ادھار واپس نہ کرتے تھے۔صوفی صاحب ایک پڑھے لکھے اور صاحب علم درویش صفت انسان تھے۔اس لئے دین کے معاملہ میں کافی علم رکھتے تھے۔گاؤں میں چند احمدی احباب کی بھی دکانیں تھیں لہذا صوفی صاحب کی علمی بحث ان دکانداروں اور گاؤں کے احمدی حضرات سے ہوتی رہتی تھی۔سچ کو پانے کی تڑپ ان کے اندر موجزن تھی۔احمدی لٹریچر کا مطالعہ کرتے رہتے تھے،ہمارے گاؤں کے دو بھائی بشیر احمد شمس اور محمد اقبال مربی سلسلہ تھے،ان کے ساتھ بھی صوفی صاحب کی دینی بحث جاری رہتی اور اس نیک دل بندے نے حق کی شناخت کر لی۔لیکن سب سے بڑی وجہ جتنے بھی مہاجرین ہندوستان سے آئے ہوئے تھے ان میں سے کوئی بھی احمدی نہ تھا۔ان کے سارے ننھیال اور ددھیال غیر احمدی تھے۔خیر اس خدا کے بندہ نے ساری راہ کی رکاوٹوں کو ختم کر کے خدا کے مسیح کو سچا مان کر بالآخر 1954ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کرلی۔

قبولیت احمدیت کے بعد کے حالات:

جب صوفی صاحب نے حق کو پہچان لیا تو مصیبتوں کے پہاڑ گر پڑے سب برادری نے بائیکاٹ کر دیا والدین نے گھر سے نکال دیا اور ان کی بیوی غفوراں بیگم کو صرف ایک چارپائی دی اور دوسری ساری چیزیں اٹھا لیں۔اس وقت ان کا ایک اپاہج بیٹا بشارت احمد تھا جو کہ ان کی گود میں تھا۔صوفی صاحب زیادہ وقت بیت الذکر میں گزارتے یا پھر دکان پر اور اکثر بیت الذکر میں سو جایا کرتے تھے، بیوی چوری چھپے کچھ کھانے پینے کو دے دیتی ورنہ بھوکے ہی سو جاتے تھے۔ایک چارپائی پر کبھی بیوی اوپر سو جاتی اور آپ زمین پر۔ جب صوفی صاحب کے سسرال کو پتہ چلا کہ صدیق احمدی ہوگیا ہے تو وہ اپنی بیٹی کو ساتھ لے گئے اور بیٹی سے صوفی صاحب سے طلاق کا کہنے لگے۔مگر اس خدا کی بندی نے کہا کہ بے شک میں ساری عمر میکے میں گزار دوں مگر طلاق نہیں لوں گی اور اس اپاہج بچے کے ساتھ زندگی گزار دوں گی۔صوفی صاحب کا زیادہ وقت احمدی دکانداروں کے ساتھ گزرتا تھا جن میں میرے ایک کزن بشیر احمد وڑائچ میاں غلام مصطفیٰ اور نذر محمد کے ساتھ کاروباری رفاقت بھی تھی۔

صوفی صاحب کی جماعت میں شمولیت کے بعد خدا نے کاروبار میں خوب برکت ڈالی اور دن دگنی رات چوگنی ترقی ہونے لگی اور دکان پر ان کا چھوٹا بھائی جو کہ ایک ٹانگ سے معذور تھا وہ بیٹھتا اور صوفی صاحب سودا سلف کی خرید پر رہتے تھے اور اکثر وقت لوگوں کے ساتھ مذہبی بحث میں شریک رہتے اور دلائل سے ثابت کرتے کہ خدا کا مسیح جس کا انتظار تھا وہ آچکا ہے میں تو ایمان لے آیا ہوں تم بھی لے آؤ لیکن یہ سعادت ہر کسی کے لئے نہیں ہوتی۔اور نیک روحیں ہی اس کو حقیقت والی آنکھ سے پہچان سکتی ہیں۔جب صوفی صاحب کی دکانداری خوب چمکی اور سرمایہ بھی زیادہ آگیا، سارا گاؤں تقریباً ان سے ادھار لیتا تھا۔ان کا حسن سلوک سب سے بہترین تھا۔بڑے خوش اخلاق اور بے ضرر انسان تھے۔میرے چھوٹے بھائی عزیزم ظفر اقبال مرحوم کے ساتھ بڑی دوستی تھی اور اس کو بہت پیار کرتے تھے اور باپ جیسی شفقت دیتے تھے۔جب سب گھر والوں نے دیکھا کہ یہ اب تو کسی صورت واپس نہیں آتا اور دن بدن انکے ایمان میں پختگی آرہی ہے بلکہ وہ دوسروں کو بھی اس طرف کھینچ رہا ہے تو خدا نے ان کے والدین کے دل میں رحم ڈالا اور وہ کچھ موم ہو گئے اور ہلکی پھلکی بول چال شروع ہوگئی۔عرصہ 8 سال گذرنے کے بعد جب سسرال والوں سے رابطہ کیا تو انہوں نے سخت الفاظ میں ڈانٹا کہ آئندہ ایسی جرأت نہ کرنا مگر خدا کی اس نیک بندی غفوراں بیگم نے ساتھ دیا کہ اگر میں نے رہنا ہے تو صوفی صدیق کے ساتھ ہی رہنا ہے۔آخر گھر والے مجبور ہو گئے اور غفوراں بیگم سعد اللہ پور آگئی۔حالات بہت بہتر تھے پھر خدا نے 1965ء میں ایک تندرست بیٹا مبارک احمد عطا کیا اس کے بعد ایک بیٹی فرزانہ اور اس کے بعد طاہر احمد، عارف احمد، عرفان احمد۔سارے بچے خدا کے فضل سے تندرست پیدا ہوئے اور احمدیت کی برکت سے بیوی بھی احمدی ہوگئی۔بڑی قربانی دینے والی دعا گو خاتون ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے (آمین)۔

مبارک احمد خدا کے فضل سے ٹرانسپورٹ کا کام کرتا ہے اور کریانہ کی دکان بدستور چل رہی ہے گاؤں میں احمدیت کی مخالفت زوروں پر ہے مگر صوفی صاحب کی اولاد میں وہی والد والا اخلاص اور شرافت موجود ہے اور لوگ مخالفت کی پرواہ کئے بغیر صوفی صاحب کی دکان پر آتے ہیں کیونکہ ان کا ریٹ سب سے کم ہوتا ہے اور تول پورا ہوتا ہے۔ دوسرا بیٹا کپڑے کا کاروبار بھی کرتا ہے اور ساتھ میڈیکل سٹور بھی چلاتا ہے چھوٹے دونوں بیٹے ساؤتھ افریقہ میں ہیں جن کا ماشاء اللہ بڑا اچھا کاروبار ہے۔

رشتہ داریاں:

صوفی صاحب کے رشتہ داروں میں ابھی تک کوئی احمدی نہیں ہے۔جب رشتوں کے کرنے کی بات ہوئی تو صوفی صاحب نے سختی سے کہا کہ میں نے اگر رشتہ بچوں کا کرنا ہے تو صرف اور صرف مخلص احمدیوں کے ہاں۔لہذا ان کے پہلے بچے کا رشتہ گاؤں کے ایک مخلص احمدی گھرانہ میں ہوا اور اسی طرح سب بچوں کے رشتے مخلص احمدی گھرانوں میں ہوئے ہیں۔آج خدا کے فضل سے سب سسرال اور ددھیال والے رشتہ دار ہر کوئی خوشی غمی میں شریک ہوتے ہیں سب راضی خوشی ہیں اور احمدیت کی برکت سے جو خوشحالی صوفی صاحب کے خاندان پر آئی سب رشک کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنا فضل جاری رکھے۔(آمین)

صوفی صاحب کیساتھ میرے تعلقات:

میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ صوفی صاحب کے تعلقات تھے لہذا جب میں نے گاؤں جانا صوفی صاحب کی مجلس میں بیٹھنا اور ساری ساری رات صوفی صاحب ہمارے پاس رہتے تھے۔جب وہ سونے کے لئے اٹھتے تو ہم پھر روک لیتے اور صوفی صاحب بیچارے رک جاتے اور ان کے گھر والے ناراض ہوتے رہتے تھے۔جب میری شادی 1977ء میں ہوئی تو میرے والد صاحب بعض اپنی مجبوریوں کی وجہ سے جو کہ دو بیویوں والوں کو اکثر ہوتی ہیں میری شادی میں شرکت نہ کر سکے تو صوفی صاحب کو میں نے اپنے والد کی جگہ دی اور سب لین دین ان کے ہاتھ میں تھا۔جب میں 1976ء میں بسلسلہ ملازمت لاہور آگیا اور میری بعد میں شادی بھی ہو گئی تو صوفی صاحب کبھی ایک دو دن کے لئے لاہور آتے تھے مگر ہم پندرہ دن یا بعض اوقات ایک ایک مہینہ نہیں جانے دیتے تھے اور گھر والوں کو بھی پتہ ہوتا کہ اب صوفی صاحب خاکسار (سیف اللہ) کے پاس گئے ہیں جب وہ چھوڑے گا تو گاؤں واپس آئیں گے۔گویا اس قدر محبت تھی کہ ان کا جانے کو دل نہ چاہتا تھا اور نہ ہمارا بھیجنے کو۔میری اہلیہ بھی ان کے ساتھ نہایت درجہ احترام سے پیش آتی تھیں اور صوفی صاحب کو چاچا جی کہہ کر پکارتی تھیں اور واقعی بڑا احترام کرتی تھیں۔میری بڑی بیٹی ھدیٰ سیف کی ولادت پر گڑھتی صوفی صاحب نے دی۔بچوں سے بے حد پیار کرنے والے تھے۔کسی کے ساتھ دشمنی نہ تھی اگر کسی نے بڑی بدتمیزی بھی کی ہو تو کوئی پوچھے کیا ہوا ہے تو کہتے کچھ نہیں بس اُس (کھوتے جے) نے یہ زیادتی کی اور ان کا سب سے زیادہ غصہ والا لفظ (اوئے کھوتے جے) ہی ہوتا تھا۔وہ ایک ہمدرد دوست شفیق باپ اور مخلص خاوند تھے۔

وفات:

صوفی صاحب کے دو بیٹوں طاہر احمد اور عارف احمد کی شادی تھی وہ اپنے رشتہ داروں جو کہ گوجرانوالہ اور جلالپور بھٹیاں میں تھے ان کو شادی کے کارڈ دینے کے بعد میرے پاس آئے اور اپنی چند ضروریات کا شادی کے سلسلہ میں ذکر کیا اور کہا کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ سب بچوں نے شادی پہ آنا ہے۔بہرحال دو دن رہنے کے بعد وہ چلے گئے ان کے پاس چالیس ہزار روپیہ اور کچھ کرایہ علیحدہ تھا۔جب وہ بس میں سوار ہو کر گجرات جانے کے لئے بیٹھے تو کسی سنگ دل نے ان کو کیلا کھانے کی ترغیب دی۔کیلا تو اُنہوں نے کھا لیا مگر کھانے کے بعد نہ ان کو پتہ چلا کہ ان کو کیا ہوا نہ ہمیں معلوم ہو کہ وہ کہاں ہیں۔نوسر باز ان کو سول ہسپتال گوجرانوالہ چھوڑ آئے اور سارے کپڑے بدلے ہوئے تھے۔گھر والے اور ہم بہت پریشان تھے۔شادی سے ایک دن قبل ایک ایمبولینس آئی اور اتار کر چلی گئی۔جو شادی کارڈ ان کے ہاتھ میں تھے وہاں سے پتہ معلوم کیا ہے۔اُن ظالموں نے کپڑے اس لئے تبدیل کیے کہ کہیں کپڑوں کے اندر پیسے سلے ہوئے نہ ہوں۔اس واقعہ کے بعد صوفی صاحب کی صحت دن بدن خراب ہوتی گئی۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب

پیارے بھائی مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ کی یاد میں

مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ مورخہ 18 جنوری 2012ء کو اس دنیا سے کوچ کر گئے۔

وہ تو سراپا خوشیاں بانٹنے والے، پریشانی کے عالم میں سہارا دینے والے، مجسم محبت اور میرے پیار سے بھرے لفظوں سے میرے تمام غموں کا مداوہ کر کے مجھے دلی سکون مہیا کرتے تھے۔ ان کی دلربا باتوں سے میرا دل ایسا ہلکا ہو جایا کرتا تھا جیسا کہ ہوا ہی کچھ نہیں۔ خدا تعالیٰ نے انہیں ایسا ہمدرد پیدا کیا ہوا تھا۔ اور انداز گفتگو ایسا ہوتا کہ چند لمحوں میں سارے غم غلط کر کے دنیا کی ساری خوشیاں سمیٹ کر میرے سامنے لا رکھ دیتے۔ ان کا ایک ایک لفظ اپنے اندر ایک سچی چاہت اور بے لوث جذبہ ہمدردی لئے ہوتا۔ اور جب تک میں قرار نہ پالیتا مجھے اٹھنے نہ دیتے۔ میں نے انہیں ہمیشہ اپنا خیر خواہ پایا۔ وہ میرے محسن اور میرے مخلص دوست تھے۔ ہفتہ میں ایک بار میری ضرور ان سے ملاقات ہوتی۔ ہر بار ان کا پیار کا ایک انوکھا انداز ہوتا۔ میں اپنی تمام مشکلات اور پریشانیوں کا خوشکن حل انہی سے وابستہ کئے ہوئے تھا۔ اگر کبھی ملاقات میں تاخیر ہو جاتی تو پھر بڑے پیار سے پوچھتے کہ اگر آنے سے کوئی مانع تھی تو فون کر دیتے میں خود حاضر ہو جاتا۔ میں نے عرض کرنی کہ بھائی ایسی تو کوئی بات نہ تھی بس سستی کہہ دیجئے۔ میں دل ہی دل میں کچھ ندامت محسوس کرتا۔ کہ مجھ سے ضرور رابطہ کر لینا چاہئے تھا۔ اس زمانہ میں ایسے مخلص دوست کا ملنا بہت خوش قسمتی کا باعث ہے۔

میں جب بھی ملاقات کے لئے جاتا تو سب سے پہلے میری ساری بیٹیوں کی خیریت دریافت کرتے۔ اور میری طرف سے ان کے بارہ میں اچھی خبر سن کر بہت خوش ہوتے۔ اور اپنی دلی دعاؤں سے نوازتے۔ مجھے جب بھی اپنے کسی معاملے میں مشورہ کی ضرورت پیش آتی۔ میں فوراً ان سے فون پر رابطہ کر کے ملنے کی خواہش کرتا۔ ملاقات پر ایسا تدبرانہ مشورہ دیتے کہ میں حیران رہ جاتا جو کہ بعد کے نتائج سے ثابت ہوتا کہ حقیقتاً ایک مفید مشورہ تھا۔ پہلے تو میں خدا تعالیٰ کا شکر بجالاتا۔ پھر نعیم بھائی کا۔ تو کہتے کہ نہیں میرا شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ تو میرا فرض تھا۔ الحمدللہ کہ خدا تعالیٰ نے ہماری مدد فرمائی۔

برادرم نعیم صاحب خاکسار سے عمر میں چھوٹے تھے۔ مگر فراست اور خداداد صلاحیتوں میں بہت بلند مقام رکھتے تھے۔ میں اکثر سوچا کرتا تھا کہ یہ کتنے عظیم الشان ہیں ہر کسی کی خوشی اور پریشانی میں غم کے شریک ہوتے ہیں۔ غمگساری کا جذبہ کوٹ کوٹ بھرا ہوا ہے۔ اور یہ سب خوبیاں اور برکتیں ہمیں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے سے نصیب ہوئی ہیں۔

نعیم بھائی میں مزاح کا وصف نمایاں نظر آتا تھا۔ ایک طرف دلجوئی بھی ہو جاتی تو دوسری جانب دلچسپی کا ماحول بھی میسر آ جاتا ہے۔ پھر یہ کہ بغیر تواضع کے اٹھنے نہ دیتے۔ اور یہی نہیں بعض اوقات میرے غریب خانہ پر کوئی نہ کوئی تحفہ لے کر خود چلے آتے جب میں ان کی آمد پر بطور تشکر کوئی بات کہنے کی کوشش کرتا تو ایسے پر مزاح انداز میں بات کر جاتے کہ میں پریشانی کے عالم میں کھو جاتا کہ کس طرح ان کا شکریہ ادا کرسکوں۔

خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت کو کیسے کیسے پیارے مربیان کرام عطا کر رکھے ہیں ان سب کی خوبیوں کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تو جماعت کا انمول ہیرے ہیں ان پر جتنا فخر کیا جائے وہ کم ہوگا۔ اور ہم سب کو ان پر ناز ہے۔ جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو عطا کئے گئے۔ پھر یہی نہیں یہ دوسروں کے لئے اپنے ان اخلاق سے ڈھارس بنے ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمارے ان سب مربیان کو ہمیشہ ان نیک راہوں میں چلنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آخر میں خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ ہمارے پیارے نعیم بھائی کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند اور عظیم مرتبہ عطا کرتے ہوئے اپنے پیاروں کے قرب خاص میں جگہ دے۔ اور ان کے سب پسماندگان کو ان کی نیکیاں قائم رکھنے کی توفیق عطا کرتے ہوئے انہیں صبر جمیل دے۔ خاص کر ان کی بیگم صاحبہ کو جنہیں اس صدمہ پر ایک نہ مٹنے والے نقوش چھوڑے ہیں۔ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کے دکھوں کا مداوہ کرے۔ برادرم نعیم بھائی کی یاد میرے دل سے کبھی بھلائے نہ بھول سکے گی۔ وہ میری یادوں کے اک ''روشن چراغ'' ہیں جو میری زندگی کے سانسوں کے ساتھ ساتھ ہمیشہ روشن رہیں گے۔ خدا تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔

جانے والے اندرون وادیٔ قلب و دماغ
مدتوں روشن رہیں گے تیری یادوں کے چراغ

مرکز کی محبت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

ٹیلیفون لگوانے سے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد

مجلس شوریٰ 1931ء میں نظارت اعلیٰ کی طرف سے ایک تجویز بعض دفاتر میں ٹیلیفون لگوانے سے متعلق تھی بعض ممبران کے اظہار رائے کے بعد حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''آراء لینے کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اس کی اہمیت کا زیادہ خیال پیدا ہو سکتا ہے۔ ایک دوست کی طرف سے جو افریقہ سے چھٹی لے کر آئے ہوئے ہیں۔ یہ خواہش ظاہر کی گئی کہ ٹیلیفون کا سارا خرچ میں دے دوں گا۔ ایک دوسرے دوست نے لکھا ہے اگر اس کے لئے الفضل میں اعلان کیا جائے تو سارا خرچ وصول ہو سکتا ہے۔ میں کثرت رائے کی تائید کرتے ہوئے اس تجویز کی منظوری کا اعلان کرتا ہوں۔ ایک دوست نے اس تجویز کو میری طرف منسوب کیا ہے مگر تجویز کے الفاظ میں اس قسم کا کوئی ذکر نہ تھا۔ اور میں نے اس کی تردید کر دی تھی لیکن دراصل میری طرف سے ہی یہ تجویز تھی۔ مگر آراء لینے سے قبل اس کا بتانا موزوں نہ تھا۔ تاکہ غور کرنے سے قبل میری محبت کی وجہ سے اس کے حق میں رائے نہ دی جائے۔

اس کی اصل ضرورت مجھے ہی پیدا ہوئی۔ جب کوئی دوست ملنے آتے ہیں تو انہوں نے دیکھا ہوگا کہ پہلے گھنٹی بجائی جاتی ہے۔ اس پر دفتر کا کوئی آدمی میرے پاس آتا ہے اور اسے جو کچھ کہنا ہو کہا جاتا ہے۔ اسی طرح پرائیویٹ سیکرٹری کو روزانہ کم از کم 30,25 دفعہ اوپر آنا جانا پڑتا ہے لیکن اگر ٹیلیفون ہو تو جب کوئی ملاقات کے لئے آئے پرائیویٹ سیکرٹری ٹیلیفون کر کے پوچھ سکتا ہے کہ ملاقات کیلئے وقت مل سکتا ہے یا نہیں۔ اسی طرح مجھے جو کچھ پوچھنا ہو ٹیلیفون کے ذریعہ پوچھ لیا کروں گا اگر کوئی اہم کام ہوا تو مل لیا کروں گا۔ ورنہ نہیں۔ اس طرح میرا بھی وقت بچ جائے گا اور دفتر والوں کا بھی۔

دوسرے یہ بات دماغی کام کرنے والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ دوسرے نہیں اور عموماً دماغی کام کرنے والے کم ہوتے ہیں میں نے دیکھا ہے۔ کئی اہم مضامین الفضل اور سن رائز میں چھپنے سے اس لئے رہ جاتے ہیں کہ جب میرے ذہن میں آتے ہیں اس وقت اخبار والے پاس نہیں ہوتے کہ انہیں نوٹ کرا دوں اور جب وہ پوچھنے آتے ہیں اس وقت وہ باتیں ذہن میں نہیں ہوتیں۔ جب میں کوئی کتاب یا اخبار پڑھتا ہوں اس وقت کئی باتیں ایسی سامنے آتی ہیں جن پر لکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ٹیلیفون ہو تو اسی وقت الفضل والوں کو ہدایت دے سکوں کہ فلاں امر کے متعلق اس طرح لکھو اس صورت میں اخبار والوں کو بھی کام کے متعلق زیادہ ہدایات حاصل ہو سکتی ہیں۔

تیسرے نظارتوں کو مجھ سے اپنے کام کے متعلق ملنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر اس وقت میں علمی کام یا مطالعہ کر رہا ہوں تو اسے زیادہ دیر کے لئے چھوڑ نہیں سکتا لیکن اب اس طرح کرنا پڑتا ہے کہ میں اطلاع ہونے پر کام چھوڑ کر بیٹھ جاتا ہوں اور ملنے والے کو بلانے اور اس کے آنے پر جو وقت صرف ہوتا ہے اس میں بے کار بیٹھا رہنا پڑتا ہے۔ اگر کوئی ناظر صاحب آئیں اور مجھے اس وقت فرصت نہ ہو تو ان کا وقت ضائع ہوتا ہے لیکن ٹیلیفون ہو تو اس طرح وقت ضائع نہ ہوگا۔

چوتھے ایک اہم کام ہوتا ہے مگر اس وقت جو شخص ملاقات کر رہا ہوتا ہے وہ کسی اور کا پاس ہونا گوارا نہیں کرتا۔ اسی طرح اس اہم کام کے متعلق مشکل پیش آتی ہے لیکن اس میں ملاقات کرنے والے کو کوئی اعتراض نہ ہوگا کہ اس کی ملاقات کے دوران میں ہی میں کسی کو ٹیلیفون پر کوئی ہدایت دے دوں۔

غرض بہت سے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے ٹیلیفون کی ضرورت ہے۔ اور اس سال تو منٹ منٹ پر مشورہ کی ضرورت پیش آتی رہی ہے۔ اس لئے میں نے کہہ دیا تھا کہ ٹیلیفون لگا دیا جائے۔ میں غیر معمولی اخراجات کی مد سے خرچ کی منظوری دے دوں گا۔ لیکن اس کے متعلق مشورہ کرنے سکیم سوچنے اور کمیٹی سے پوچھنے میں دسمبر آ گیا اس پر میں نے کہا اس معاملہ کو مجلس مشاورت میں پیش کر کے مشورہ کر لینا چاہئے۔ کیونکہ مجلس مشاورت کے انعقاد میں تھوڑا وقت رہ گیا ہے اب میں جماعت کی کثرت رائے کی تائید میں فیصلہ کرتا ہوں۔

(خطابات شوریٰ جلد 1 ص 457)

بقیہ صفحہ 5 صوفی محمد صدیق صاحب

اکثر جب بھی موقع ملتا، مرکز میں چلے جاتے، کئی کئی دن وہاں رہتے اور مجلس عرفان کا فائدہ اٹھاتے یا پھر گاؤں میں ہوتے تو بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے اور اکثر بیت الذکر میں ہی سو جاتے تھے۔ دنیا داری سے بالکل لاتعلق ہو گئے تھے۔ رمضان میں سارا مہینہ بیت الذکر میں رہتے تھے اور کھانا بھی گھر والے وہاں ہی پہنچا دیتے تھے۔ مرکز کے نمائندوں اور مربیان سلسلہ کی بڑی قدر و منزلت کرتے تھے اور ان کے ساتھ علمی بحث اکثر کرتے رہتے تھے۔ قرآن کی قرأت بڑی خوش الحانی سے کرتے تھے۔ حدیث پر بھی دسترس تھی۔ آخر یہ بابرکت وجود مورخہ 4 جنوری 2011ء کو ہم سے جدا گیا۔ اپنے پیچھے نیک اولاد چھوڑ گیا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی نسلوں پر اپنے فضل اور برکتیں نازل فرمائے اور انکی اولاد کو احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے۔

(آمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108580 میں رانا حفیظ اللہ خاں

ولد رانا عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجروڑ ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 15 ایکٹر واقع کنجروڑ مالیت ...... (2) زرعی زمین 14 ایکٹر واقع کنجروڑ مالیت...... (3) زرعی زمین 5 کنال واقع چک نمبر 68/JB مالیت......(4) مکان مشترکہ حصہ 1/4 ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیت......(5) مکان مشترکہ حصہ 1/4 واقع کنجروڑ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/200,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا حفیظ اللہ خاں گواہ شد نمبر1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد

مسل نمبر 108581 میں زنیرہ مدثر

زوجہ مدثر محمود قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tharoh ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/120,000 روپے (2) جیولری 2 تولہ مالیت-/10,8000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔زنیرہ مدثر گواہ شد نمبر1 مدثر محمود ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضے چٹھہ

مسل نمبر 108582 میں زنوبیہ بٹ

بنت ممتاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زنوبیہ بٹ گواہ شد نمبر1 عطاء الرقیب ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد بٹ ولد محمد اسحاق بٹ

مسل نمبر 108583 میں ثوبیہ ممتاز بٹ

بنت ممتاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثوبیہ ممتاز بٹ گواہ شد نمبر1 عطاء الرقیب ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد بٹ ولد محمد اسحاق بٹ

مسل نمبر 108584 میں عروج ممتاز بشریٰ بٹ

بنت ممتاز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عروج ممتاز بشریٰ بٹ گواہ شد نمبر1 عطاء الرقیب ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد بٹ ولد محمد اسحاق بٹ

مسل نمبر 108585 میں امتہ المتین باجوہ

زوجہ حبیب اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت اللہ خان ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ المتین باجوہ گواہ شد نمبر1 شرجیل نواز باجوہ ولد حبیب اللہ باجوہ گواہ شد نمبر2 دانش اقبال ولد حبیب اللہ باجوہ

مسل نمبر 108586 میں مبین السلام

ولد مرید حسین قوم اعوان پیشہ دکان دار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahu Bhatti ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت دکان داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مبین السلام گواہ شد نمبر1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 سیف اللہ ولد مرید حسین

مسل نمبر 108587 میں فیضان محمود

ولد محمود احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فیضان محمود گواہ شد نمبر1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد ولد ڈاکٹر محمد شفیع

مسل نمبر 108588 میں ریحان محمود

ولد محمود احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ریحان محمود گواہ شد نمبر1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد ولد ڈاکٹر محمد شفیع

مسل نمبر 108589 میں انصر احمد

ولد بشارت احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انصر احمد گواہ شد نمبر1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 محمود احمد مجیب ولد صلاح الدین

مسل نمبر 108590 میں ملک تصور احمد

ولد مبشر احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک تصور احمد گواہ شد نمبر1 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 ملک مبشر احمد ولد ملک صدیق احمد

مسل نمبر 108591 میں رائے محمد یونس

ولد رائے پیر محمد قوم کھرل پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukheki Mandi ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ مالیت-/500,000 روپے (2) زرعی زمین 1.5 Acre مالیت -/1500,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/90,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رائے محمد یونس گواہ شد نمبر1 راحت جمیل ولد محمد جمیل گواہ شد نمبر2 کامران جمیل ولد محمد جمیل

مسل نمبر 108592 میں ثروت آرا بیگم

زوجہ ہادی احمد خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-05-11

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/1972,00 روپے (2) کیش ڈپازٹ مالیت -/50,000 روپے (3) حق مہر مالیت -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت آرا بیگم گواہ شد نمبر 1 ہادی احمد خان ولد احمد خان نسیم گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خان ولد ہادی احمد خان

مسل نمبر 108593 میں اسد محمود

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94/JB ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مظفر احمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 108594 میں شاہدہ بیگم

زوجہ مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94/JB ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/2,65,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ

مسل نمبر 108595 میں محفوظ احمد

ولد مسعود احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محفوظ احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حضور بخش خان ولد غلام سرور خان

مسل نمبر 108596 میں آمنہ اسلام

زوجہ عبد السلام قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327/HR Marot ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری حق مہر مالیت -/100,000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت -/135,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ اسلام گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبد السلام ولد عبد المجید

مسل نمبر 108597 میں زاہدہ پروین

زوجہ شیخ شاہد پرویز قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 6 تولہ 10 ماشہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/5000 روپے (3) پرائز بانڈ مالیت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 شیخ شاہد پرویز ولد شیخ عبد الصبور گواہ شد نمبر 2 شیخ فرحان شاہد ولد شیخ شاہد پرویز

مسل نمبر 108598 میں رملہ اشتیاق

بنت اشتیاق نصر قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 ماشے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رملہ اشتیاق گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نصر ولد محمد نصر اللہ قریشی

مسل نمبر 108599 میں امتہ الحفیظ

زوجہ کرامت علی ملہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 9 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 علی احمد ولد انتظار احمد گواہ شد نمبر 2 ارسلان انور ولد انور احمد

مسل نمبر 108600 میں مدیحہ احمد بشریٰ

بنت محمد یامین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ احمد بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد نوید فراز ولد محمد شریف ناصر گواہ شد نمبر 2 عبد القدوس بھٹی ولد صوفی نذیر احمد

مسل نمبر 108601 میں Farouk

ولد Zaid قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farouk گواہ شد نمبر 1 Ramayan Goye گواہ شد نمبر 2 Abdullah Hussein

مسل نمبر 108602 میں

Hamishi A.Mwauyombo

ولد Athumani قوم ...... پیشہ معلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nakuro,Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 Kenyan Silling ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Hamisi A.Mwauyombo گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Maina گواہ شد نمبر 2 Rashid Abdallah

مسل نمبر 108603 میں

Ayesha Rahmani

بنت Ghulam Rahmani قوم ...... پیشہ استاد عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Southhall Maiddlesex,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-08-2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 200 گرام مالیت -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ayesha Rahmani گواہ شد نمبر 1 G.Rahmani گواہ شد نمبر 2 Noor Ahmad

مسل نمبر 108604 میں

Arsalan Ahmed Rana

ولد Abdul Sami Rana قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arsalan Ahmed Rana گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahmed گواہ شد نمبر 2 Abdul Hamid Raja

مسل نمبر 108605 میں

Ismat Sharif Rana

ولد Abdul Sami Khan Rana قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ismat Sharif Rana گواہ شدنمبر1 Ijaz Ahmed گواہ شدنمبر2 Abdul Hamid Raja

مسل نمبر 108606 میں

Falahuddin Ahmad

ولد Abdul Latiff قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Plentong,Masai, Malaysia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- Malaysian Ringgit ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Falahuddin Ahmad گواہ شد نمبر1 Abdul Azizam گواہ شدنمبر2 Abdul Latiff

مسل نمبر 108607 میں Ramlah

زوجہ Ramlan Jille قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabah Malaysia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2.4 Acre واقع Saboh مالیت -/25000 Malaysian Rigg (2) حق مہر مالیت -/3000 Malaysian Ringg (3) مکان 23 × 30 Ft واقع Sabah مالیت -/10,000 Malaysian Ringg اس وقت مجھے مبلغ 400/- Malaysian Ringgit ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahlah گواہ شد نمبر1 Ramlan گواہ شدنمبر2 Abdul Halim

مسل نمبر 108608 میں Sainah

زوجہ Mahmud قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sabah Malaysin بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- Malaysian Ringgit ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sainah گواہ شدنمبر1 Mahmud گواہ شدنمبر2 Abd Mulol

مسل نمبر 108609 میں ذیشان احمد

ولد منصور احمد قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Helsinti,Finland بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد گواہ شد نمبر1 حافظ عطاء الاول ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 108610 میں احمد قاسم

ولد نصیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Espoo,Finland بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2264/- Markka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد قاسم گواہ شد نمبر1 حافظ سعید الدین ولد چوہدری محمد یوسف گواہ شد نمبر2 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 108611 میں

Mujdah Sadiq

بنت Ahmed Sadiq قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ontario,USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mujdah Sadiq گواہ شد نمبر1 Ahmed Sadiq گواہ شدنمبر2 Qasid Sadiq

مسل نمبر 108612 میں

Farhat Rafiq Malik

زوجہ Rafiq Ahmad Malik قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Beltsville USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 16 تولہ مالیت -/8318.88 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Farhat Rafiq Malik گواہ شد نمبر1 Khaled Ahmad Ata گواہ شدنمبر2 Rafiq Ahmad Malik

مسل نمبر 108613 میں

Syed Nafees Bukhari

ولد Syed Mohammad Saeed Saleem قوم سید پیشہ ...... عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frederick,USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) House-2 واقع North Karchi مالیت -/3800,000 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Nafees Bukhari گواہ شد نمبر1 Hafeez Ullah Khan گواہ شدنمبر2 Masoud Malik

مسل نمبر 108614 میں

Rafiq Ahmad Malik

ولد Malik Ghulam Mohammad قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Beltvile USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 500Sqr Ft واقع 4727 Naples مالیت -/191000 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- US Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafiq Ahmad Malik گواہ شد نمبر1 Khaled Ahmad Ata گواہ شدنمبر2 Waqar Ahmad Bajwa

مسل نمبر 108615 میں

Abdul Rauf Rafiq

ولد Rafiq Ahmed قوم مغل پیشہ انجینئرنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Phonex AZ,USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2800Sqft مالیت -/250,000 US Dollar (2) سیونگ اکاؤنٹ مالیت -/100,000 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Rauf Rafiq گواہ شدنمبر1 Munir Malik گواہ شدنمبر2 Anis Shikh

مسل نمبر 108616 میں Irfan

ولد Mahmood Abdulla Shabooti قوم ...... پیشہ فارماسٹ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aden ,Yemen بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 187,400/- Dinar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Irfan گواہ شدنمبر1 Ahmed گواہ شدنمبر2 Mahmood

مسل نمبر 108617 میں Abdulla

ولد Irfan Mahmood Shabooti قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aden,Yemen بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3200/- Dinar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdulla گواہ شدنمبر1 Ahmed گواہ شدنمبر2 Mahood

مسل نمبر 108618 میں فوزیہ احمد

زوجہ آفتاب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hassall Grove,Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت-/5400 Australian Dollar (2) حق مہر مالیت-/2000 Australian Dollar۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 Aus Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ احمد گواہ شدنمبر1 آفتاب احمد ولد چوہدری مختار احمد گواہ شدنمبر2 نعمت علی ولد محمد علی

مسل نمبر 108619 میں نصرت بیگم

زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی ،آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 115 گرام مالیت-/5750 Australian Dollar (2) حق مہر مالیت-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1432 Aus Dollar ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بیگم گواہ شدنمبر1 اطہر احمد چوہدری گواہ شدنمبر2 احمد عمر خالد

مسل نمبر 108620 میں

Ahamed Omar

ولد Ahamed قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1997ء ساکن Fontaince ,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1290 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ahamad Omar گواہ شدنمبر1 Malik Shahzad گواہ شدنمبر2 Soumare Moussa

مسل نمبر 108621 میں

Soumare Moussa

ولد Soumare Birante قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن Dijon Bob,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Soumare Moussa گواہ شدنمبر1 Muhammad Ahsan گواہ شدنمبر2 Usama Manzoor

مسل نمبر 108622 میں نسرین افتخار

زوجہ افتخار احمد طاہر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Salaun,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 14 تولہ مالیت-/2800 یورو (2) حق مہر مالیت-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین افتخار گواہ شدنمبر1 افتخار احمد طاہر گواہ شدنمبر2 منور احمد

مسل نمبر 108623 میں محمد سیف السلام

ولد محمد الباری قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت 2001ء ساکن Paris,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد سیف السلام گواہ شدنمبر1 حبیب حیدر گواہ شدنمبر2 فہیم احمد نیاز

مسل نمبر 108624 میں Ata Ul Haq

ولد Kponou Philippe قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2001ء ساکن Roissy, Franice بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ata Ul Haq گواہ شدنمبر1 Soumare Moussa گواہ شدنمبر2 Jameel Ur Rahman Ch.

مسل نمبر 108625 میں محمد ظفر سدھو

ولد محمد اقبال سدھو قوم سدھو پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saint Denis,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظفر سدھو گواہ شدنمبر1 Muhammad Ahsan گواہ شدنمبر2 Abdal Rabbani

مسل نمبر 108626 میں

Muhammad Shahid

ولد Ch.Shabbir Hussain Gill قوم گل پیشہ کمپیوٹر پروگرام عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Le Vesinet,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1927 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Muhammad Shahid گواہ شد نمبر1 Muhammad Ahsan گواہ شدنمبر2 Abdal Rabbani

مسل نمبر 108627 میں

Agouzoul Larbi

ولد Agouzoul Idder قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت 2000ء ساکن Sannios,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 یورو ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Agouzoul Larbi گواہ شد نمبر1 Muhammad Ahsan گواہ شدنمبر2 Abdal Rabban

مسل نمبر 108628 میں Fodil Rabah

ولد Mohammad Fodil قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 34 سال بیعت 1997ء ساکن Delvincourt, France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/660 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Fodil Rabah گواہ شدنمبر1 Muhammad Ahsan گواہ شدنمبر2 Abdal Rabbani

مسل نمبر 108629 میں منظور احمد

ولد چوہدری مجید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن St.Denis,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظور احمد گواہ شدنمبر1 Abdul Ahad گواہ شدنمبر2 Habib Haider

مسل نمبر 108630 میں نصرت پروین

زوجہ منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن St Denis,France بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت-/60,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نصرت پروین گواہ شدنمبر1 Manzoor Ahmad گواہ شدنمبر2 Habib Haider

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

(مجلس نابینا ربوہ)

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ مورخہ 19 فروری 2012ء کو خاکسار کی زیر صدارت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد الیاس اکبر صاحب نے حضرت نبی کریم ﷺ کا مخلوق سے حسن سلوک کے عنوان پر تقریر کی۔ ایک نظم کے بعد خاکسار نے نبی اکرم ﷺ کے اسوہ کو اپنانے کی تلقین کی اور دعا کروائی۔ حاضری 20 افراد تھی۔ آخر پر ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے پروگرام منعقد کرنے کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم میجر (ر) میاں عبدالباسط صاحب چکلالہ سکیم III راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم میاں عبدالقیوم صاحب قریباً ایک ماہ کی علالت کے بعد 6 دسمبر 2011ء کو C.M.H لاہور میں وفات پا گئے تھے۔ محترم والد صاحب مرحوم کی بیماری اور وفات کے موقع پر بڑی تعداد میں احباب و خواتین عیادت اور بعدازاں تعزیت کیلئے تشریف لاتے رہے جبکہ دوسرے شہروں سے بھی کثیر تعداد میں احباب نے بذریعہ فون تعزیت کی۔ ہمارے دل ان سب افراد کیلئے شکر و احسان کے جذبات سے پر ہیں۔ چونکہ تمام افراد کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعے خاکسار اپنی طرف سے اور اپنی ضعیف والدہ صاحبہ کی طرف سے تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرغوب الدین صاحب ترکہ مکرم جمال الدین صاحب)

مکرم مرغوب الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم جمال الدین صاحب وفات پا چکے ہیں ان کا اکاؤنٹ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ہے۔ جس کا امانت نمبر 62407 ہے۔ جس میں اس وقت مبلغ -/15,918 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردی جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم مرغوب الدین صاحب (بیٹا)
(2) مکرمہ شاہدہ شفیق صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ محمود احمد صاحب ترکہ مکرم راجہ محمد فیروز خان صاحب)

مکرم راجہ محمود احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم راجہ محمد فیروز خان صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 18/23 محلہ دارالرحمت برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار اور میرے تین بھائیوں میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔ ہماری ہمشیرہ ریاض اختر صاحبہ ہم بھائیوں کے حق میں دستبردار ہوچکی ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم راجہ محمود احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم راجہ فاروق احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم راجہ رؤف احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم راجہ مصور احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ ریاض اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری یوسف صادق صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

چودھویں سالانہ سپورٹس ریلی

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 24,25,26 فروری 2012ء کو چودھویں سالانہ سپورٹس ریلی کامیابی سے منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان بھر کے 9 علاقہ جات کے 329 انصار کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت ایوان محمود میں اس سپورٹس ریلی کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ گزشتہ سالوں کی روایت کے مطابق امسال بھی تلاوت عہد اور نظم کے بعد ریلی کا افتتاح سال گزشتہ کے بہترین کھلاڑی مکرم تحسین احمد خان صاحب علاقہ لاہور نے کیا۔ افتتاح کے فوراً بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوگیا۔ اس ریلی میں مندرجہ ذیل 9 مقابلہ جات کے 330 میچز کروائے گئے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رسہ کشی، کلائی پکڑنا، والی بال، مشاہدہ و معائنہ، سیر کے بعد مشاہدات قلمبند کرنا، سائیکل ریس اور پیدل چلنے کے مقابلے منعقد ہوئے۔ ان کے علاوہ رسہ کشی کے دو نمائشی میچ بھی ہوئے۔ پہلا میچ ربوہ اور پاکستان کے دیگر علاقہ جات کے منتخب کھلاڑیوں کے درمیان ہوا جو دیگر علاقہ جات کے کھلاڑیوں نے جیت لیا۔ اسی طرح دوسرا رسہ کشی کا دلچسپ نمائشی میچ اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان اور ناظمین علاقہ جات کے مابین ہوا جو اراکین عاملہ نے اپنے نام کرلیا۔

مورخہ 25 فروری کی شام کو برکات خلافت کچھ یادیں، کچھ باتیں، کے عنوان سے ایک ایمان افروز پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں محترم چوہدری ادریس نصراللہ خان صاحب لاہور، محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ اور محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل التعلیم نے خلفاء سلسلہ کے ساتھ اپنی حسین اور دلگداز یادوں کا تذکرہ کیا۔ اس موقع پر خاندان مسیح موعود کی بعض خواتین اور عاملہ کی بیگمات کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 25 فروری کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ میں تشریف لا کر سیمی فائنل مقابلے دیکھے اور اسی شام مذکورہ بابرکت تقریب اور پھر اختتامی تقریب میں شمولیت فرمائی۔

مورخہ 26 فروری کی دوپہر کو ایوان محمود میں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے، قبل ازیں بیڈمنٹن ڈبل کا فائنل میچ بھی اسی جگہ ہوا۔ اراکین عاملہ، بزرگان سلسلہ کھلاڑی حضرات اور دیگر مہمانان اس موقع پر موجود تھے۔ تلاوت عہد انصاراللہ اور نظم کے بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی جس میں اس ریلی اور مقابلہ جات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ امسال حسن کارکردگی کی وجہ سے بہترین کھلاڑی مکرم حبیب احمد صاحب علاقہ لاہور اور بہترین علاقہ ربوہ کو قرار دیا گیا۔ اختتامی دعا محترم مہمان خصوصی نے کروائی۔ تقریب کے بعد نماز ظہر و عصر احاطہ ایوان محمود میں ادا کی گئیں۔ مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ احاطہ دفاتر انصاراللہ میں پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔

قابل تہہ برقی سائیکل

دنیا کی پہلی سائیکل کا اگلا پہیہ بہت بڑا تھا اور پچھلا چھوٹا۔ اب اسی کو سامنے رکھتے ہوئے نیوزی لینڈ کے موجد گرانٹ ریان نے ایک نہایت باسہولت برقی سائیکل ایجاد کرلی۔ اس کا وزن صرف 9.8 کلو ہے۔ اسے تہہ کر کے بیگ کی صورت بآسانی اٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ دنیا کی سب سے چھوٹی اور ہلکی قابل تہہ برقی سائیکل ہے۔ یہ سائیکل لیتھیم فاسفیٹ بیٹری سے چلتی اور ایک بار چارج کرنے کے بعد دس بارہ کلومیٹر تک جاسکتی ہے۔ بیٹری کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ صرف بیس منٹ میں 80 فیصد تک چارج ہو جاتی ہے۔ اس سائیکل میں کوئی چین، پیڈل، مشینی بریک، تاریں یا لیور موجود نہیں۔ بس چلانے والا نہایت آرام دہ نشست پر بیٹھ کر پہلوؤں میں نصب ہینڈل پکڑتا اور اپنی منزل کی طرف روانہ ہو جاتا ہے۔ سائیکل 20 میل فی گھنٹے کی رفتار سے دوڑ سکتی ہے۔ نہایت مضبوط مگر ہلکے پھلکے میٹریل سے تیار ہوئی ہے۔ اس میں بجلی سے چلنے والی پھسلن بچاؤ بریکیں نصب ہیں۔

یہ سائیکل ان لوگوں کے لئے نعمت سے کم نہیں جن کی زندگی چار پانچ کلومیٹر کے دائرے میں گھومتی ہے۔ یوں وہ یہ سائیکل استعمال کر کے نہ صرف ٹرانسپورٹ کا بھاری بھرکم خرچ بچالیں گے بلکہ ماحول دوست بھی کہلائیں گے۔ فی الوقت یہ مہنگی ہے یعنی دو لاکھ روپے تک لیکن بتدریج اس کی قیمت کم ہوتی جائے گی۔

(سنڈے ایکسپریس 3 جنوری 2010ء)

(بقیہ: مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب از صفحہ 1)

مرحوم 2005ء میں اپنی اہلیہ کے ہمراہ آسٹریلیا میں اپنے بچوں کے پاس چلے گئے تھے۔ گزشتہ سال نومبر سے پاکستان آئے ہوئے تھے۔ شہید مرحوم بہت سی خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ عبادت گزار، تہجد کا باقاعدہ اہتمام کرنے والے، انتہائی زیرک اور معاملہ فہم انسان تھے، بڑے فرض شناس تھے، جماعت کا بہت زیادہ درد رکھنے والے تھے۔ فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، خلافت سے عشق رکھنے والے، خطبات کو بڑے غور سے اور شوق سے باقاعدہ سنتے تھے۔ عہدیداران کی اطاعت کا جذبہ بھی آپ میں بہت زیادہ تھا۔ نادار اور غربا کی فہرست تیار کروا کر بلا امتیاز احمدی وغیر از جماعت سب کی باقاعدہ مالی مدد کیا کرتے تھے۔ اسی طرح نوابشاہ کا ایک سنٹر جو کہ کافی عرصہ سے بند تھا، آپ نے بڑی محنت اور کوشش کے ساتھ کھلوایا اور پھر اس کی تعمیر کے حوالے سے اخراجات برداشت کئے۔ آپ بڑے سادہ مزاج، خوش لباس، خوش گفتار، بڑے مہمان نواز اور منکسر المزاج تھے۔ آپ کی عائلی زندگی مثالی تھی۔ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ بہت پیار، محبت اور شفقت کا سلوک کیا کرتے تھے۔ آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا، معاشرے میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ آپ بہت نڈر انسان تھے اور زندگی کی مشکلات سے کبھی بھی گھبراتے نہ تھے بلکہ بڑی بہادری سے مقابلہ کیا کرتے تھے۔ مالی قربانی میں پیش پیش تھے۔ قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے والے تھے۔ آپ نے اپنی اہلیہ کو قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھنا سکھایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر نفلی روزہ باقاعدگی کے ساتھ رکھتے تھے۔ مرحوم میں یہ نمایاں خوبی تھی کہ آپ اپنے والدین، بزرگوں، نظام جماعت اور خلیفہ وقت کی اطاعت کے جذبہ سے سرشار تھے۔

مرحوم کی شادی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد اسماعیل صاحب ماکھنڈ نزد باندھی ضلع نوابشاہ کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی اولاد میں پانچ بیٹے مکرم ارشاد احمد صاحب آسٹریلیا، مکرم اعجاز احمد صاحب نوابشاہ، مکرم ندیم احمد صاحب آسٹریلیا، مکرم فہیم احمد صاحب آسٹریلیا مکرم وسیم احمد صاحب آسٹریلیا اور دو بیٹیاں مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب اور مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم زاہد پرویز چوہدری صاحب آسٹریلیا ہیں۔ اللہ کے فضل سے تمام اولاد شادی شدہ اور اپنے اپنے گھروں میں شاد آباد ہیں۔

مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 29 فروری کو نوابشاہ شہر میں آپ کی رہائش گاہ کے قریب ایک وسیع جگہ پر رات 8 بجے مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نوابشاہ نے پڑھائی جس میں سندھ بھر سے کثیر احمدی احباب نے شرکت کی۔ اگلے روز یکم مارچ کو صبح تقریباً 6 بجے لواحقین کا قافلہ میت کو لے کر نوابشاہ سے ربوہ کے لئے روانہ ہوا جو کہ رات سوا گیارہ بجے دارالضیافت پہنچا اور پھر میت کو فضل عمر ہسپتال ربوہ کی مورچری میں رکھا گیا۔ مورخہ 3 مارچ 2012ء کو صبح 10 بجے مرحوم کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تاہم عام قبرستان میں امانتاً تدفین عمل میں آئی۔ جہاں پر بعد از تدفین محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2012ء میں شہید مرحوم کا تفصیلی ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کو شہادت کا بھی بہت شوق تھا، ان کی بہو کا بیان ہے کہ جس کسی کی شہادت کی خبر سنتے ان کو کہتے تھے کہ یہ اعزاز تو مقدر والوں کو ملتا ہے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش پوری کر دی۔ حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شہید مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنے قرب خاص میں اپنے پیاروں کے ساتھ جگہ عطا فرمائے اور آپ کے تمام پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر

موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
موٹر سائیکل، مکمل کمپیوٹر LCD 15"-17"-19"

طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

بایومیڈیکل ٹیکنیشن کی آسامیاں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بایومیڈیکل ٹیکنیشن کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنی CV، تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں اور درخواست ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

گمشدہ کاغذات

مکرم شاہد محمود طاہر صاحب نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ایک فائل جس میں ضروری کاغذات تھے جو 27 فروری 2012ء کو ساہیوال روڈ پر ناصر آباد جنوبی کے قریب کہیں گر گئی ہے۔ کاغذات میں میرے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، دو عدد اوریجنل پاسپورٹ اور میرے نکاح نامہ کی کاپیاں ہیں جس کسی کو ملیں یا اس کے بارے میں علم ہو تو خاکسار تک پہنچا دیں یا اس نمبر پر اطلاع دیں۔ 0333-6701743

تصحیح

2 مارچ 2012ء کے الفضل میں صفحہ 3 کالم 3 پر مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا ذکر ہے۔ آپ کی پیدائش غلطی سے قادیان میں لکھی گئی ہے۔ جبکہ آپ کی پیدائش رعیہ (اس وقت ضلع سیالکوٹ) میں ہوئی۔ احباب درستی فرمالیں۔

گمشدہ شناختی کارڈ

مکرم ادریس احمد صاحب ولد مکرم بدر الدین صاحب مکان نمبر 25/22 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ حمیرا ادریس اور خاکسار کا شناختی کارڈ ربوہ سے لالیاں جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی کو ملے تو خاکسار کو یا دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں پہنچا دیں۔ 0301-4884817

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔ مارچ	
طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
عزیز کلاتھ ہاؤس
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے۔
کارنر بھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238